Tarjuma Tul Quran Majeed - FSc Part 2 Tarjmatul Quran Chapter 5 Short Questions Test

Q1. حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم خاتم النبین کے بارے میں کیا فرمایا.

Ans 1: حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: سورۃ البقرہ پڑھا کرو اس کے پڑھنے میں برکت ، چھوڑنے میں حسرت اور بدنصیبی ہے اور اہل باطل (جادوگر، کاہن اور مکار) لوگوں کا اس پر بس نہیں چلتا (یعنی ان کا فریب اثر نہیں کرتا)-

---

Q2. سورۃ البقرہ کے مضامین کے نکات تحریرکریں-

Ans 1: 1- سورۃ البقرہ کا آغاز اسلام کے بنیادی عقائد یعنی توحید، رسالت اور آخرت کے بیان سے ہوا ہے اسی ضمن میں انسانوں کی تین قسمیں مومن، کافر اور منافق بیان کی گئی ہیں- 2- حضرت آدم علیہ السلام کی پیدائش کا واقعہ بیان فرمایا گیا ہے تاکہ انسان کو اپنی پیدائش کا مقصد معلوم ہوا. 3- مسلمانوں کی انفرادی اور اجتماعی زندگی سے متعلق بہت سے احکام بیان فرمائے گئے ہیں جن میں عبادات سے لے کر معاشرت، خادانی امور اور حکمرانی سے متعلق بہت سے مسائل ہیں-

---

Q3. آپ صلی اللہ علیہ وسلم خاتم النبین کی آخری دو آیات کے بارے میں کیا فرمایا.

Ans 1: سورۃ البقرہ کی آخری دو آیات کے بارے میں حضور اقدس خاتم النبین صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو شخص بھی سورۃ البقرہ کی آخری دو آیات رات میں سونے سے پہلے پڑھے گا اس کے لیے کافی ہوجائیں گی.

Q4. سورۃ الانفال کا مرکزی مضمون کیا ہے.؟

Ans 1: سورۃ الانفال کا مرکزی مضمون " اللہ تعالیٰ کے راستے میں جہاد کے آداب و فضائل کا بیان اور صلح و جنگ کے احکام کی وضاحت" ہے. سورۃ الانفال میں اللہ تعالیٰ نے اپنے انعامات بھی یاد دلائے ہیں- مسلمانوں نے جس جاں نثاری کے ساتھ یہ جنگ لڑی ان کی تعریف اور حوصلہ افزائی بھی فرمائی ہے- ساتھ ساتھ ان کمزرویوں کی نشان دہی بھی کی گئی ہے جو اس جنگ میں سامنے ائیں - ائندہ کے لیے ایسی ہدایات بھی دی گئی ہیں جو ہمیشہ مسلمانوں کی کامیابی اور فتح و نصرت کا سبب بن سکتی ہیں- جہاد اور مال غنیمت کی تقسیم کے بہت سے احکام اس سورت میں بیان ہوئے.

Q5. حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی والدہ کا نام کیا تھا.

Ans 1: حضرت مریم علیہ السلام حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی والدہ تھیں-

---

Q6. سورہ بقرہ کی کل کتنی آیات ہیں-

Ans 1: اس سورت میں کل دو سو چھیاسی آیات ہیں

Q7. سورۃ الانفال کے دو علمی اور عملی نکات تحریر کریں-

Ans 1: 1- اللہ تعالیٰ کی نعمتوں کو یاد کرنے سے شکر کا جذبہ پیدا ہوتاہے. 2- دین اسلام میں جہاد کا اہم مقصد فتنے کا خاتمہ اور اللہ تعالی کی زمین پر اس کے دین کا غلبہ ہے.

Q8. غزوہ بدر کب اور کہاں پیش آیا؟

Ans 1: سورۃ الانفال دو ہجری لگ بھگ مدینہ منورہ میں غزوہ بدر کے بعد نازل ہوئی- اس کے اکثر مضامین غزوہ بدر، اس کے واقعات اور مسائل سے متعلق ہیں- یہ جنگ اسلام اور کفر کے درمیان پہلے باقاعدہ معرکے کی حیثیت رکھتی ہے. جس میں اللہ تعالی نے مسلمانوں کو فتح مبین عطا فرمائی اور قریش مکہ کو زلت آمیز شکست سے دو چار کیا.

Q9. غزوہ احد کو مختصرا بیان کریں

Ans 1: غزوہ احدحق و باطل کے درمیان برپا ہونے والا دوسرا بڑا معرکہ ہے- یہ غزوہ سات شوال المکرم تین ہجری بروز ہفتہ مدینہ منورہ کے قریب احد نامی پہاڑ کے پاس ہوا- یہ غزوہ مشرکین مکہ کے خلاف لڑا گیا- مسلمانوں کی قیادت حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم خاتم النبین نے فرمائی. جب کہ مشرکین مکہ کا سردار اس غزوہ مین ابو سفیان تھا. تین ہزار افراد پر مشتمل مشرکین مکہ کا لشکر بھر پور تیاری سے مسلمانوں پر حملہ آور ہوا - غزوہ احد میں کفار کے مقابلے میں مسلمانوں کی تعداد ایک ہزار سے بھی کم تھی لیکن ان کے حوصلے بلند اور ایمان مضبوط تھا.

Q10. انفال کی معنی کیاہیں-

Ans 1: "انفال" نفل کی جمع ہے ، نفل زائد چیز کو کہتے ہیں- مال غنیمت کو "نفل" اس لیے کہا جاتا ہے کیوں کہ وہ اصل مقصود سے زائد ہوتا تھا.جہاد سے مقصود تو آخرت کا اجر اور اللہ تعالی کی رضا ہے- مال کا ملنا، اللہ تعالی کا فضل اور عطیہ ہے. اس لیے مال غنیمت کا انفال کہا گیا ہے.